سوال

(279)عذر کے بغیر قضا میں تاخیر

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

پانچ سال پہلے میں رمضان میں شدید بیمار ہوگیا جس کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکا اوران روزوں کی آج تک قضا بھی نہ دے سکا توکیا یہ جائز ہے کہ ان روزوں کی اب قضا دے لوں ؟ کیا اس سلسلہ میں مجھے گناہ ہوگا ؟ رہنمائی فرمائیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس بہت زیادہ تاخیر کی وجہ سے آپ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہیے کیونکہ آپ پر واجب یہ تھا کہ جس رمضان کے آپ نے روزے نہیں رکھے تھے اس کے روزوں کی قضااگلے رمضان کی آمد سے پہلے پہلے دے لیتے۔ اب آپ پر واجب ہے کہ توبہ کے ساتھ ساتھ ہر دن کے عوض نصف صاع شہر کی خوراک از قسم کھجور یا چاول وغیرہ کا فدیہ بھی ادا کریں۔ نصف صاع کا وزن تقریباً ڈیڑھ کلو ہے۔ یہ تمام فدیہ فقیروں کو یا کسی ایک فقیر کو دے دیا جائے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کی توبہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہمیں اور آپ کو معاف فرما دے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 210

محدث فتویٰ